چاند نے کیا دیکھا

ایک لڑکی اپنی لکھنے کی میز کے سامنے بیٹھی تھی۔ وہ کہانی لکھنا چاہتی تھی۔ سوچ رہی تھی کہ کیا لکھوں۔ اس کی خواہش تھی کہ لکھاری بنوں اور بچوں کے لیے کہانیاں لکھا کروں۔ مگر اس وقت اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ کیا لکھے۔

اس نے میز کے پیچھے کُھلی کھڑکی میں سے آسمان کی طرف دیکھا تو اُسے اپنا پُرانا دوست چاند نظر آیا۔ وہ مُسکرا رہا تھا۔

چاند اکثر خاموشی سے لڑکی سے باتیں کیا کرتا تھا۔ اور کبھی کبھی چاند کی باتوں سے لڑکی کے دماغ میں نئی کہانی کا ہلکا سا تصور اُبھر آتا تھا۔ اُس دن چاند بتا رہا تھا کہ اُس نے زمین پر کیا دیکھا۔

"کل میری نظر ایک گھر کے چھوٹے سے آنگن پر پڑی۔ وہاں ایک مُرغی اور اس کے گیارہ بچے تھے۔ سب بہت خوش نظر آرہے تھے۔ مرغی مٹی میں کچھ چُگ رہی تھی اور بچے اپنے کھیل میں اِدھر اُدھر دوڑ رہے تھے۔ اتنے میں ایک چھوٹی سی خوبصورت لڑکی وہاں آ نکلی۔ وہ مُرغی کے بچوں کے پیچھے بھاگنے لگی۔ مرغی اور اس ۔کے بچے گھبرا گئے۔ مرغی چیخنے لگی اور اپنے پر پھیلا کر چوزوں کو ان میں چُھپانے لگی۔

شور سن کر لڑکی کا باپ گھر سے نکل کر آنگن میں آگیا۔ اس نے لڑکی کو ڈانٹا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے لے گیا۔

یہ کل ہوا تھا۔

آج شام میں نے پھر اُس اَنگن میں جھانکا۔مرغی اور اُس کے چوزے آرام کر رہے تھے۔ ہر طرف خاموشی تھی۔ اِتنے میں وہی لڑکی پِھر انگن میں آئی۔

جیسے ہی مُرغی اور اس کے بچوں نے لڑکی کو دیکھا وہ ڈر کے مارے اپنے پر پھڑ پھڑانے ، اور زور زور سے چیخنے لگے۔ جب میں نے یہ دیکھا تو مجھے اس ضدی لڑکی پر بہت غصہ آیا۔

اِتنے میں لڑکی کا باپ دوبارہ آنگن میں آ نکلا ۔ اُس نے غصے سے بیٹی کو کہا 'تم پھر یہاں کیا کرنے آئی ہو؟'

لڑکی رونے لگی اور رو رو کر باپ سے بولی 'میں تو بس مرغی کو پیار کرنا چاہ رہی تھی اور اس سے اپنی کل والی غلطی کی معافی مانگنا چاہتی تھی۔ مگر اس کی سمجھ میں نہیں آتا۔'

باپ بولا 'اچھا، اچھا، اب میں سمجھا !' اور اس نے جُھک کر اپنی بیٹی کو پیار کیا۔ 'تم میری بہت پیاری بِٹیا ہو۔ دیکھو، وہ جانور ہے۔ ایسے نہیں سمجھے گی۔ اب اگر تم اس کے قریب نہ جائو، مگر دور دور سے نرمی سے بات کیا کرو تو کچھ دنوں میں سمجھ جائے گی'۔"

****

ہینس کرسچن اینڈرسن کی کہانی

مطابقت اور ترجمہ